87962 ـ اگر مال فرضی حج یا ہجرت کے کافی ہو تو کیا چیز مقدم ہو گی ؟

سوال

اگر میرے پاس اتنا مال ہو جو فرضی حج یا پھر كفريہ ملك اور عظیم بےپردگی ..... سے اسلامی ملك كی طرف ہجرت کرنے کے لیے کافی ہو تو میں کیا چیز اختیار کروں، یہ علم میں رہے کہ میرے والدین اب اس كفريہ ملك میں رہائش پذیر ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حج فی الفور فرض ہو جاتا ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر حج کرنا ممکن ہو جائے تو اس پر حج کی ادائیگی فرض ہو جاتی ہے، اور اس میں بغیر کسی شرعی عذر تاخیر کرنی جائز نہیں، مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (41702) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

انسان کی حالت کے مطابق کفریہ ممالك سے ہجرت کرنی واجب یا مستحب ہوگی، اور اگر تو وہ اس ملك میں اپنا دین ظاہر کرنے، اور اپنے آپ کو فتنہ سے بچانے کی قدرت و استطاعت رکھتا ہو تو اس پر وہاں سے ہجرت کرنی واجب نہیں، اور اگر وہ اپنے دین کو ظاہر کرنے کی استطاعت نہ رکھے، یا پھر وہ اپنے آپ کے لیے فتنہ کا خدشہ محسوس کرے تو وہاں سے ہجرت کرنی واجب ہو جاتی ہے.

اور جب ہجرت واجب ہو جائے اور انسان کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ وہ ہجرت کر کے حج بھی کر سکے تو یہاں ہجرت مقدم ہوگی، کیونکہ تو اس وقت فرض ہوتا ہے جب اس کی اساسی اور بینادی ضروریات سے زیادہ مال ہو، اور واجب ہجرت اس کی اساسی ضروریات میں شامل ہوتی ہے، چنانچہ یہ حج پر مقدم ہوگی.

اور یہ بھی کہ ہجرت واجب ہونے کے بعد اس میں تاخیر کرنے سے مسلمان کے دین کے لیے نقصان دہ ہے، لیکن کسی عذر کی بنا پر حج میں تاخیر کرنا جائز ہے، اس میں کوئی ضرر اور نقصان نہیں.

یہ کلام تو اس وقت تصور کی جا سکتی ہے جب ہجرت حج کے وقت میں واجب ہو، لیکن اگر حج سے قبل ہجرت

واجب ہو تو پھر ہجرت کرنی متعین ہو جاتی ہے، اور پھر جب حج آئے اور اس کے پاس مال متوفر ہو تو حج فرض ہوگا، اور اگر اس کے پاس مال نہیں تو حج فرض نہیں ہوگا.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے، اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری پر ثابت قدم رکھے.

واللہ اعلم .